ایک غیر معمولی سفر

AN **EXTRAORDINARY JOURNEY**

ایک غیر معمولی سفر

نبی اکرم ﷺ بچوں کے لئے

حضرت محمد ﷺ اللہ کا پیغام لے کر آخری رسول کی حیثیت سے ہمارے پاس آئے۔ آپؐ کی سیرت سے لیے گئے یہ واقعات ہمیں اپنی روزمرہ کی تمام سرگرمیوں میں صحیح راہ دکھاتے ہیں۔ درحقیقت ہم سب کے لیے صحیح زندگی گزارنے میں آپؐ کی زندگی ایک مثال ہے۔

"نبی اکرم ﷺ بچوں کے لیے" سیریز خاص طور پر بچوں کو خوبصورت اور دلکش انداز میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں جاننے اور سمجھنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ بچوں کو نبی اکرم ﷺ کی زندگی اور پیغام کے معنی اور مقصد کی وضاحت کرنے کا یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ سادہ متن اور رنگین تصاویر ننھے متحرک ذہنوں کو موہ لیں گی۔

One night, as the Prophet Muhammad ﷺ slept next to the Kabah, the Archangel Jibril ؑ woke him and took him on a strange, white winged animal, called Buraq (lightning).

ایک رات، جب حضرت محمد ﷺ کعبہ کے پاس سو رہے تھے تو فرشتوں کے سردار جبرائیلؑ نے آپؐ کو بیدار کیا اور آپؐ کو ایک عجیب، سفید پروں والے جانور پر لے گئے، جس کا نام براق (بجلی) تھا۔

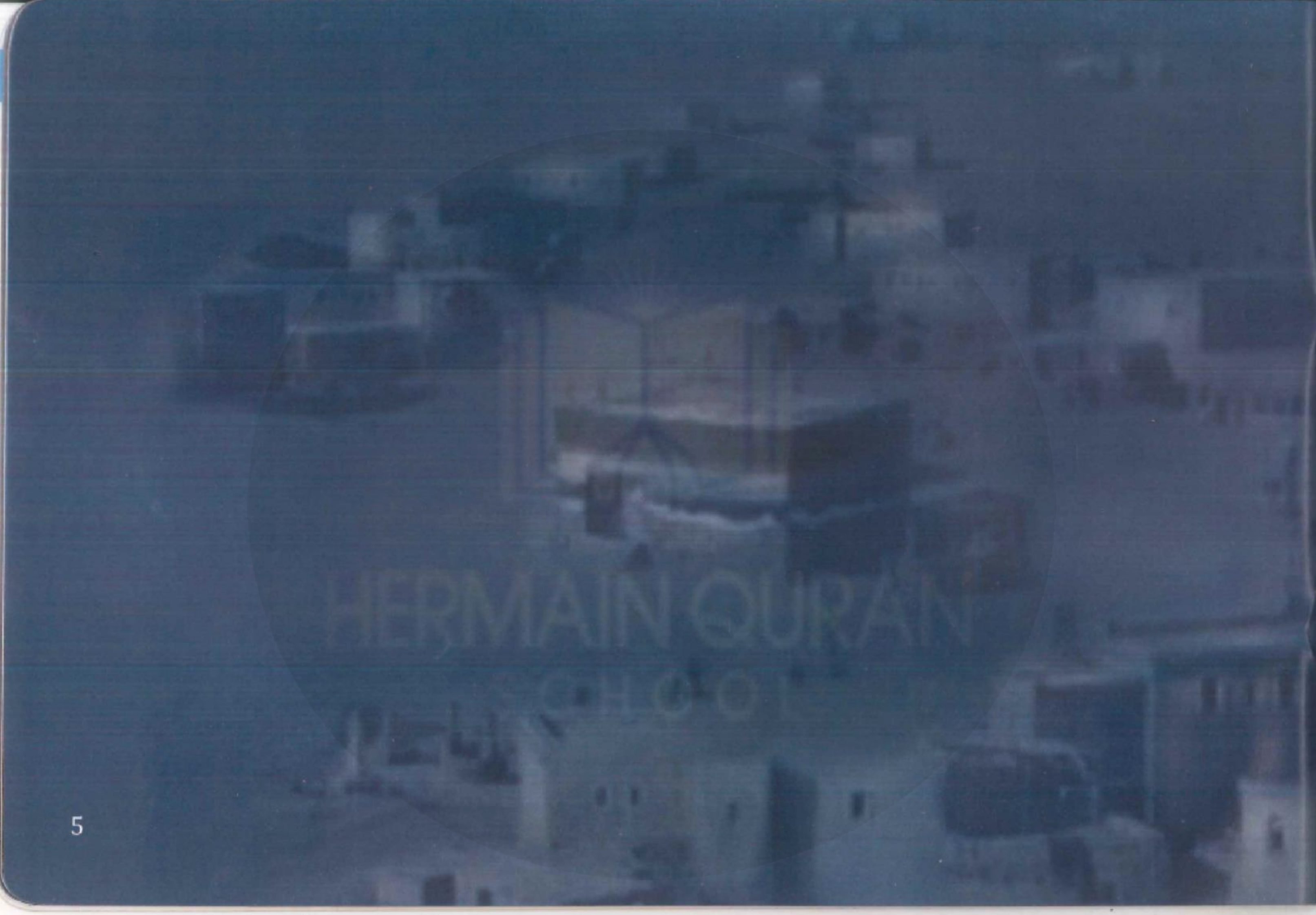

From Makkah to Al-Aqsa mosque in far away Jerusalem. There the Prophet Muhammad ﷺ met Ibrahim ؑ, Musa ؑ, and Isa ؑ and the other Prophets, and they prayed together.

مکہ مکرمہ سے مسجد اقصیٰ تک، دور یروشلم میں۔ وہاں حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں سے ملاقات کی اور انہوں نے مل کر نماز ادا کی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

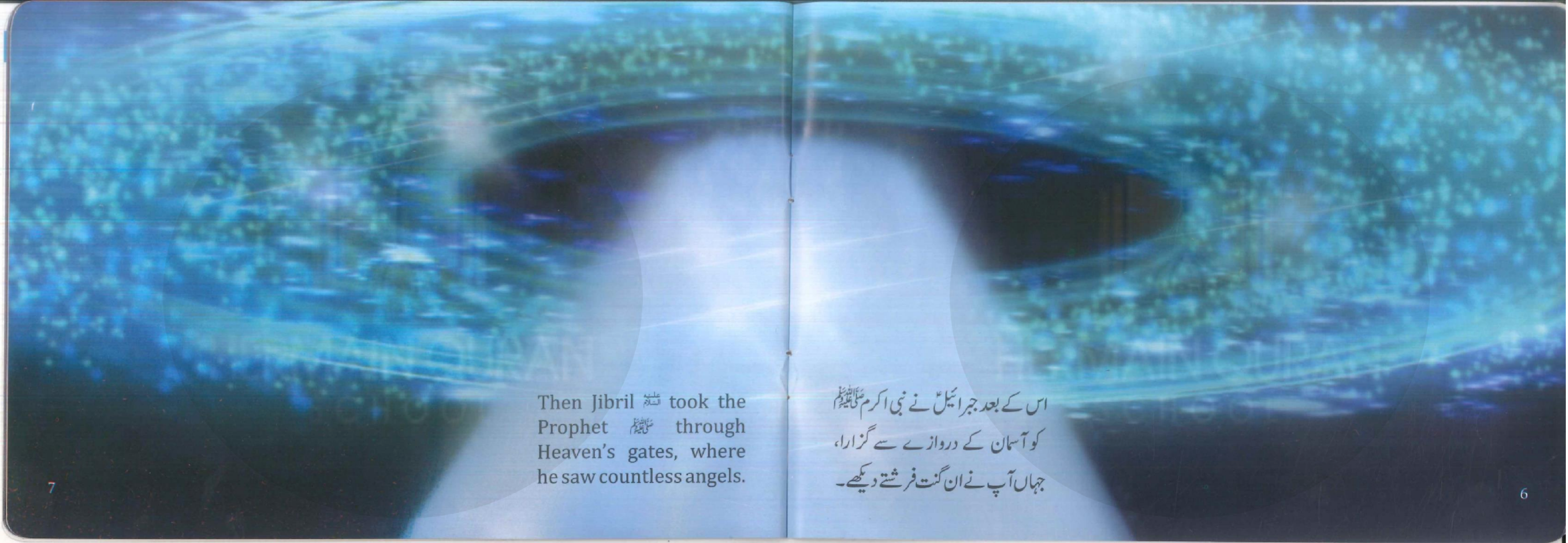

Then Jibril ﷺ took the Prophet ﷺ through Heaven's gates, where he saw countless angels.

اس کے بعد جبرائیلؑ نے نبی اکرم ﷺ
کو آسمان کے دروازے سے گزارا،
جہاں آپ نے ان گنت فرشتے دیکھے۔

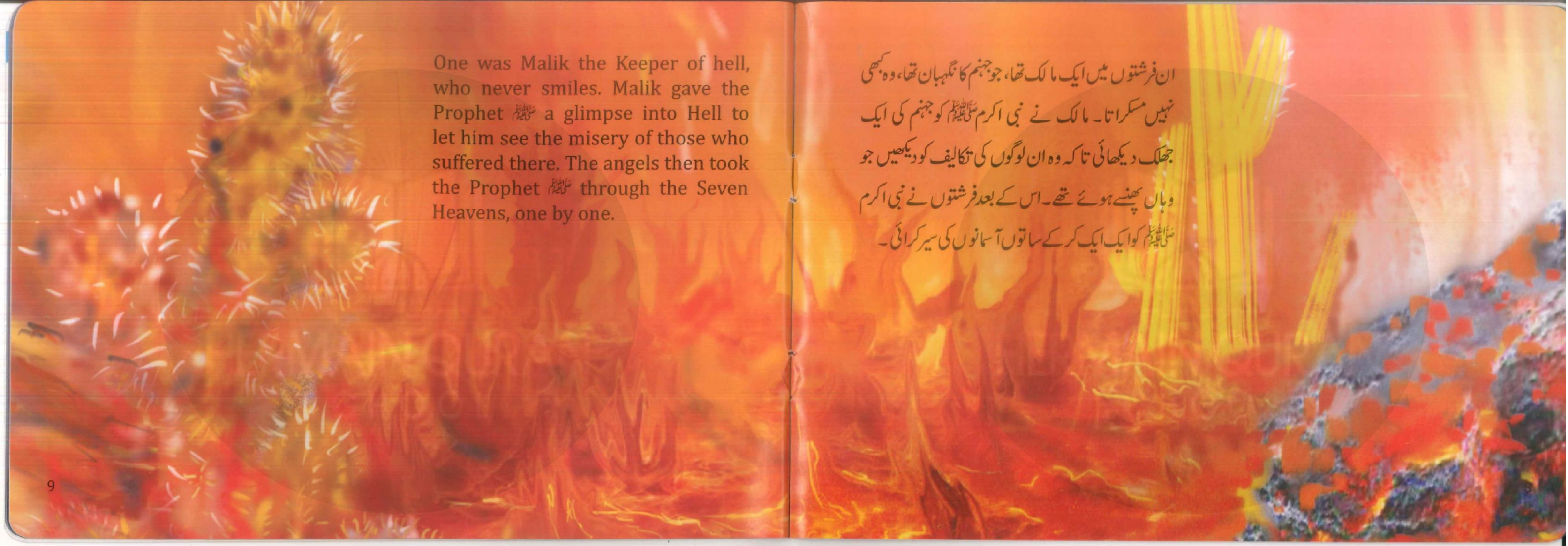

One was Malik the Keeper of hell, who never smiles. Malik gave the Prophet ﷺ a glimpse into Hell to let him see the misery of those who suffered there. The angels then took the Prophet ﷺ through the Seven Heavens, one by one.

ان فرشتوں میں ایک مالک تھا، جو جہنم کا نگہبان تھا، وہ کبھی نہیں مسکراتا۔ مالک نے نبی اکرم ﷺ کو جہنم کی ایک جھلک دیکھائی تاکہ وہ ان لوگوں کی تکالیف کو دیکھیں جو وہاں پھنسے ہوئے تھے۔ اس کے بعد فرشتوں نے نبی اکرم ﷺ کو ایک ایک کر کے ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی۔

ساتویں آسمان سے آگے، نبی اکرم ﷺ پردوں میں سے گزرے، اورآخر کار اللہ کے دربار میں پیش ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ نے وہ کچھ دیکھا جو نہ آنکھیں دیکھ سکتی ہیں اور نہ ذہن تصور کرسکتا ہے، آسمانوں اور زمین کا خالق۔ وقت، خیالات اور احساسات ختم ہوگئے۔ وہاں بہت ہی سکون اور خالص نور کی روشنی تھی۔

Beyond the seventh heaven, the Prophet ﷺ passed through the veils covering that which is hidden, until at last he came into the divine Light of Allah's Presence. The Prophet ﷺ looked upon which the eyes cannot see and minds cannot imagine, the Creator of the heavens and the earth. Time, thought and feelings vanished; there was only great peace and the brilliance of pure light.

HERMAIN QURAN SCHOOL

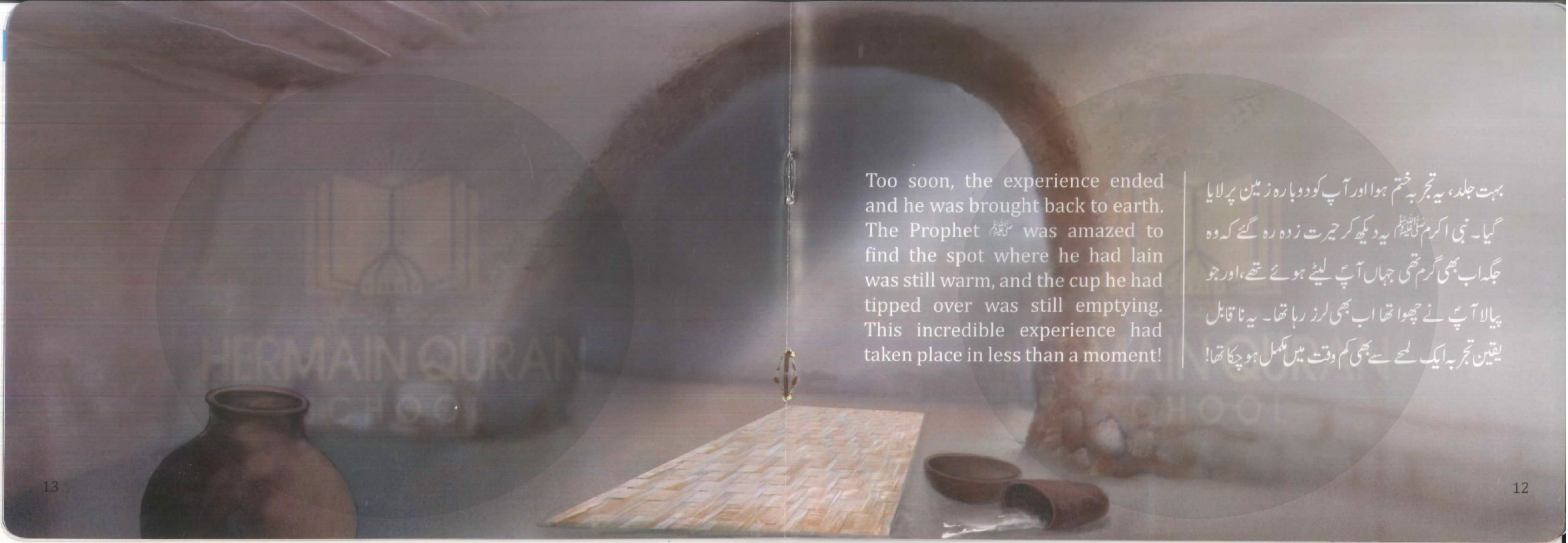

HERMAIN QURAN SCHOOL

Too soon, the experience ended and he was brought back to earth. The Prophet ﷺ was amazed to find the spot where he had lain was still warm, and the cup he had tipped over was still emptying. This incredible experience had taken place in less than a moment!

بہت جلد، یہ تجربہ ختم ہوا اور آپ کو دوبارہ زمین پر لایا گیا۔ نبی اکرم ﷺ یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے کہ وہ جگہ اب بھی گرم تھی جہاں آپؐ لیٹے ہوئے تھے، اور جو پیالا آپؐ نے چھوا تھا اب بھی لرز رہا تھا۔ یہ ناقابل یقین تجربہ ایک لمحے سے بھی کم وقت میں مکمل ہو چکا تھا!

اگلی صبح، نبی اکرم ﷺ نے قریش کو اس واقعے کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے آپؐ پر یقین نہیں کیا۔ بہت سے مسلمان حیرت زدہ تھے اور نبی اکرم ﷺ سے وضاحت چاہتے تھے کہ ایسی بات کیسے ہو سکتی ہے۔

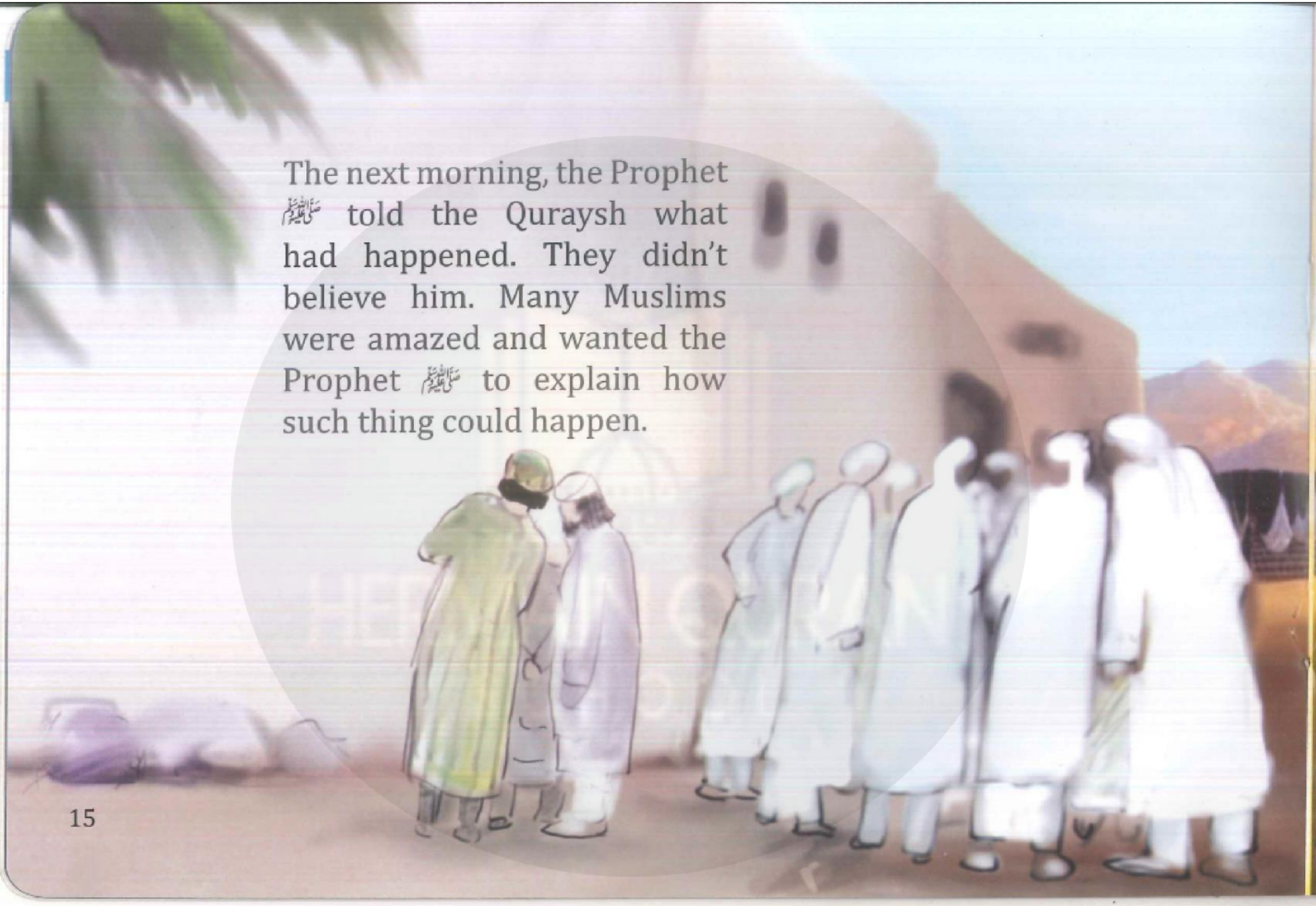

The next morning, the Prophet ﷺ told the Quraysh what had happened. They didn't believe him. Many Muslims were amazed and wanted the Prophet ﷺ to explain how such thing could happen.

But the Prophet's ﷺ description of Jerusalem, and the caravans he had seen on the way back to Makkah, convinced them he was telling the truth.

لیکن نبی اکرم ﷺ کا یروشلم کے بارے میں بیان اور ان
قافلوں کی تفصیل، جوانہوں نے مکہ مکرمہ کی واپسی کے راستے
میں دیکھے تھے، نے انہیں یقین دلا دیا کہ وہ سچ کہہ رہے تھے۔

It was during this experience that Allah's commandments on prayer was revealed to the Prophet Muhammad ﷺ. He reported that Allah wanted men to pray fifty times a day, but on the Prophet Musa's ﷺ advice, he had appealed for a less difficult routine. At last Allah resolved that there should be five prayers a day. That has remained Muslim practice ever since.

اسی تجربے کے دوران ہی نماز کے متعلق اللہ کے احکامات حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اللہ چاہتا تھا کہ انسان دن میں پچاس بار نماز پڑھیں، لیکن حضرت موسیٰؑ کے مشورے پر، آپؐ نے ایک کم مشکل معمول کے لئے اپیل کی۔ آخر کار اللہ نے فیصلہ سنایا کہ ایک دن میں پانچ نمازیں ہونی چاہئے۔ اس کے بعد سے یہ مسلمانوں کا معمول بن گیا۔

The Prophet's Companions recorded this and all of the other important events in the Prophet's ﷺ life, along with his observations and words of wisdom, with great faithfulness and precision. These records came to be known as the Hadith (traditions or sayings of the Prophet ﷺ), and served as an ideal guide to righteous living.

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم ﷺ کی زندگی کا یہ اور دوسرے تمام اہم واقعات، آپؐ کے فرامین اور دانشمندی کے الفاظ کے ساتھ، بڑی وفاداری اور درستی کے ساتھ ریکارڈ کیا۔ یہ ریکارڈ حدیث (نبی ﷺ کی روایات یا اقوال) کے طور پر جانا جاتا ہے اور نیک زندگی کے لئے ایک بہترین رہنما کے طور پر کام کرتا ہے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

One collector of Hadith stands out from the others. He was a cousin of the Prophet ﷺ, by the name of 'Abdullah ibn 'Abbas. He was only thirteen when the Prophet ﷺ died. It is said that he memorized no less than 1660 sayings of the Prophets ﷺ, and would go to as many as thirty Companions to make sure that his version of each Hadith was correct. Once, when he went to check on a hadith previously unknown to him, he found the Companion having his afternoon nap. Not wishing to disturb him, he waited outside in the heat and dust. When the Companion came out, he said: "O cousin of the Prophet ﷺ! What is the matter with you? If you had sent for me, I would have come to you," replied 'Abdullah, "for knowledge is sought – it does not just come."

احادیث جمع کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ایک منفرد صحابی تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے چچازاد بھائی تھے، ان کا نام عبداللہ ابن عباس تھا۔ وہ صرف تیرہ سال کے تھے جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ اُنہوں 1660 احادیث حفظ کی ہوئی تھیں اور ان کی درستی کا یقین کرنے کے لئے تقریباً تیس صحابہ کرام کے پاس گئے کہ ان کی حدیث صحیح ہے۔ ایک بار، جب وہ کسی حدیث کے لیے، جو اس سے پہلے انہیں معلوم نہیں تھی، ایک صحابی کے پاس گئے تو انہیں دوپہر کی نیند لیتے ہوئے پایا۔ انہیں پریشان نہ کرنے کا سوچتے ہوئے، وہ گرمی اور دھول میں باہر انتظار کرتے رہے۔ جب صحابی باہر تشریف لائے تو فرمایا: اے نبی کریم ﷺ کے بھائی! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ اگر آپ مجھے بلاتے تو میں آپ کے پاس حاضر ہو جاتا، " حضرت عبداللہ نے جواب دیا، " علم حاصل کیا جاتا ہے، یہ ایسے ہی نہیں آتا۔ "

Questions

Who woke up the Prophet Muhammad ﷺ at night?

To which city did the Prophet Muhammad ﷺ go from Makkah that night?

Who were the three prominent Prophets that met the Prophet Muhammad ﷺ at that night?

Who is the keeper of hell?

How many prayers did Allah want to be offered by Muslims in a day at first?

For the Prophet ﷺ, the Night Journey and the Ascension was a turning point. After years of persecution and the terrible sadness of losing both Khadijah and Abu Talib, the experience gave him great comfort and the strength to go on. He became convinced that Allah was always with him.

نبی اکرم ﷺ کے لئے رات کا یہ سفر اور یہ عروج
''سفرِ معراج'' ایک اہم موڑ تھا۔ برسوں کے ظلم و ستم
اور حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابوطالب، دونوں کو
کھونے کے بے پناہ رنج کے بعد، اس تجربے نے
آپؐ کو بہت سکون اور آگے بڑھنے کی طاقت دی۔
آپؐ کو یقین ہو گیا کہ اللہ ہمیشہ آپؐ کے ساتھ ہے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL